حق حق حق

شجرۂ طیبہ

بطور سلام

سلسلہ عالیہ، صابریہ، چشتیہ

ترتیب نماز صابری بمعہ چند وظائف

حضرت مخدوم سلطان احمد حسن شہباز شاہ صابری قلندر رحمۃ اللہ علیہ

خلیفہ اکبر پیر طریقت

حضرت مخدوم بشیر احمد شاہ صابری چشتی

پیش کردہ

علی رضا احمد صابری، علی ضیاء احمد صابری

386- محلہ تلیانوالہ ساہیوال

نعتِ نبوی ﷺ

لب پہ جب شاہ مدینہ کی صدا ہوتی ہے
مجھ کو معراج کی لذت سی عطا ہوتی ہے

جب کبھی چلتی ہے طیبہ کی ہوا جنت میں
سجدہ شکر میں سب اس کی فضاء ہوتی ہے

جب کبھی مدح نبیؐ حمد خدا کرتا ہوں
عرش پر نقش ہر اک میری دعا ہوتی ہے

باس پھولوں کی مہک خلد کی آئے جس سے
وہ ہوا کوئے محمدؐ کی ہوا ہوتی ہے

پنج تن کی محبت میرے ایمان کا جز
ان کے صدقے میں ہی ایماں کی بقا ہوتی ہے

سب سے ہوتا ہے جدا اس کا مقدر احمد
جس کی ہستی غم آقا میں فنا ہوتی ہے

علی رضا احمد

فاتحہ برائے ایصالِ ثواب

طعام وشیرینی وغیرہ پر بغرض ایصالِ ثواب بطریق ذیل فاتحہ دلانا سنت نبوی ﷺ ہے اور ہمیشہ سے اکابرین وصوفیہ کرام اولیاء اللہ کا معمول چلا آرہا ہے۔ فاتحہ کی مکمل آیات اور ترکیب یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَا یَسْتَوِیْۤ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ۝ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ۝ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ۝ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ۝ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ۝ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ۝ لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِیَ دِیْنِ۝

۳ بار مع بسم اللہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ۝ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ۝ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ
شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ
الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ يُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ
الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ
اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ
عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ
وَّاحِدٌ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ

الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۔ مَا كَانَ

مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۔

وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ

الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۔ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

الْعٰلَمِيْنَ ۝

۳ دفعہ درود اویسیہ اور اگر درود تاج آتا ہو تو وہ بھی پڑھیں۔ درود اویسیہ یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ۝

اس کے بعد شجرہ سلسلہ صابریہ پڑھیں اور ہاتھ اُٹھا کر دعا مانگیں اب اس طرح فاتحہ پیش کریں۔ کہ یا الٰہی اس فاتحہ، طعام اور شیرینی کا ثواب نبی کریم ﷺ کے حضور تحفۃً پیش ہے۔ اس کا ثواب نبی کریم ﷺ کے طفیل تمام انبیاء علیہ السّلام واصحابہ کرام وآلِ بیتؓ وشہداء کربلا وچار پیر چودہ خانوادے وکل اولیاء اللہ کی ارواح کو پیش ہے۔ اس کے بعد دین ودنیا کی کامیابی کی دعا مانگیں اور یہ شعر تین بار پڑھیں جو کہ صابریوں کا اسمِ اعظم ہے۔

بگرداب بلا افتاد کشتی

مدد کُن یا علاءُ الدّین چشتیؒ

پھر پڑھیں وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

پھر شیرینی وطعام بچوں وفقراء کو تقسیم کردیں۔ فاتحہ دینے والے کو دین ودنیا میں فلاح حاصل ہوتی ہے اور تمام ارواح مقدسہ معاون اور مددگار رہوں گے۔

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حق حق حق

شجرۂ متبرکہ بطور سلام

سلسلہ صابریہ چشتیہ عالیہ مقدسہ (رضی اللہ عنہم)

السلام اے تاج بخش اولیاء رحمت عالم محمد مصطفیٰ

السلام اے حضرت مشکل کشاہ کر مدد میری علی شیر خدا

السلام اے خواجہ بصری حسن کر عنائیت مجھ کو حب پنجتن

السلام عبد واحد بن زید درد و غم میں ہو گیا ہو سخت قید

السلام حضرت فضیل بن عیاض کر عطا میرے تئیں زہدو ریاض

السلام اے مقتدائے اولیاء خواجہ ابراہیم ادھم بادشاہ

السلام اے عشق کی ہوئے کشی یا سدید الدین حذیفہ مرعشی

السلام اے شہبازہ زرم سیر حضرت خواجہ امین الدین ہبیر

السلام حضرت علوئے دینور جلد مطلب میرے دل کے لاؤ بر

السلام اے چشتیوں کے تاج سر خواجہ بواسحاق چشتی نامور

السلام اے چشتیوں کے پیشوا یا ابو احمد شہٗ سے دو سرا

السلام اے درد مندوں کی دوا حضرت زاہد محمد رہنما

السلام اے یوسف چشتی بری پار جلدی کیجئے کشتی مری

السلام اے خواجہ مودود و چشت روضہ دل ہو میرا رشک بہشت

السلام اے پیرما حاجی شریف رنج و غم میں ہو گیا ہوں میں نحیف

السلام عثمان ہارونی پیا دو جہاں میں کیجئے مجھ پر عطاء
السلام اے خواجہ ہند الولی ہو روا بندے کا مقصود دلی
السلام اے دہلوی قطب مدار خواجہ قطب الدین کاکی بختیار
السلام اے شاہ و میرے دل کو کر یا فرید الدین یا گنج شکر
السلام اے عارفوں کے پیشوا یا علی صابر امام مقتدا
السلام اے شمس الدین والا جناب نفس سرکش نے کیا مجھ کو خراب
السلام اے شاہ جلال الدین جلیل کچھ نکالو اپنے خادم کی سبیل
السلام اے قبلہ ایمان و جان شاہ عبدالحق کریم و مہربان
السلام اے ہادیٔ راہ خدا شاہ عارف جیو جی صاحب صفا
السلام اے پیشوا روشن ضمیر شاہ محمدؐ جیو یا شیخ کبیر
السلام اے خاص خاصان نفوس قطب عالم حضرت عبدالقدوس
السلام اے بیکسوں کے دستگیر شاہ جلال الدین والا بے نظیر
السلام اب مہربانی کی نظر اے نظام الدین بلخی مجھ پر کر
السلام اے بوسعید با صفاء رنج و غم کی بے شبہ ہو تم دوا
السلام اے کامل صدق و صفاء ہو محمدؐ صادق حبّ حق عطاء
السلام اے درد مندوں کی دوا شیخ داؤد حق کے پیارے حق نما
السلام اے والی و مالک میرے شاہ ابو المعالی تصدق ہوں تیرے
السلام اے سید میراں شاہ شاہ بھیک اے حامی و پشت پناہ
السلام اے شاہ عنائیت پیشوا ہو عنائیت مجھ کو اب حبّ خدا
السلام اخوں میاں شاہ زمان حضرت عبدالکریم مہربان
السلام اے گمراہوں کے رہنما اے غلام شاہ شاہ اتقیاء
السلام اے شہ امیر عالی قدر تاج بخش ماگدایاں تاج در

السلام اے بے نواؤں کی پناہ شہ حسن اے یار و معشوق الہٰ

السلام اے رہنمائے دو جہاں ہادیٔ حق حضرت عارف میاں

السلام اے شاہ اے پشت پناہ حضرت سلطان حسن شہباز شاہ

مرشد باصفا مخدوم شاہ بشیر واقفِ راہِ حقیقت روشن ضمیر

یاالٰہی عشق ایسا کر عطا کچھ نظر آوے نہیں تیرے سوا

تیری الفت میں جیوں جب تک جیوں اور مروں تو میں اسی دھن میں مروں

بندہ عاجز ہے اجارہ کچھ نہیں بن تیری رحمت کے چارہ کچھ نہیں

یاالٰہی ہو دعا میری قبول از طفیل احمد و آلِ بتولؓ

ترتیب خواندن اوراد بعد صلوات خمسہ مطابق طریقہ صابریہ چشتیہ

حق حق حق

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہر نماز فرض کے بعد از سلام باواز بلند کہے اَعْظَمُ اَکْبَرُ پھر کہے حَقْ حَقْ حَقْ بعدہٗ تین بار کلمہ طیبہ کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پھر حق حق حق کہہ کر تین بار تکبیر کہے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط پھر اکیس بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اس کے بعد یہ آیت شریف ہر نماز فرض کے بعد تین بار اور بعد نماز عصر چودہ بار پڑھے۔ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَایَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ ط اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۝ بعدہٗ پانچ مرتبہ یَاشَفِیْقُ یَارَفِیْقُ نَجِّنَا مِنْ کُلِّ ضِیْقٍ پڑھ کر ایک بار آیت الکرسی پڑھے اور وہ یہ ہے۔ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ

اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا یَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ بعدہ اسم مبارک حضرت مرشد برحق اکیس بار پڑھے۔

ہر نماز سنت کے بعد از سلام کہے۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ ط پھر یہ آیت شریف پڑھے۔ مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ط وَکَانَ اللّٰهُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝ اور بوقت عشاء بعد نماز فرض وسنت ایک سو مرتبہ اَللّٰهُ الصَّمَدُ اور بعد چند روز کے ایک ہزار بار قلب سے بہ تصور حضرت احدیت پڑھے۔ پھر ایک سو مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور بعد چند روز کے ایک ہزار بار دل سے بہ تصور حضرت وحدت، بعدہ یَا رَبُّ ایک سو مرتبہ اور بعد چند روز کے دل سے ایک ہزار بار کھڑے ہو کر پڑھے اور کھڑا اس طرح ہو کہ سیدھا پاؤں اُلٹے پاؤں (گھٹنے) پر رکھے اور اُلٹے ایک پاؤں سے کھڑے ہو کر بہ تصور حضرت واحدیت پڑھے پھر اسم اعظم چشتیہ یعنی یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ دو سو بار اور چند روز کے بعد دو ہزار بار قلب سے پڑھے مرشد کے برزخ کے ساتھ۔ جب اسم اعظم ختم ہو جائے سجدہ کو جائے۔ سجدہ میں سات بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ ثَبِّتْنِیْ عَلَی الْاِیْمَانِ کہے۔ پھر دو رکعت نماز نفل ادا کر کے بحضور قلب دعا مانگے کہ یہ وقت خاص اور مستجاب شمار کیا گیا ہے۔ اس کے بعد نماز وتر پڑھے اور دو رکعت نفل کے بعد ایک سو گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اپنے چہرے پر دم کرے۔ پس ہر طالب حق پر لازم ہے کہ اس قاعدہ مرقومہ بالا کو بحصول اجازت مرشد برحق بہ تعلیم لسانی ادا کرے تاکہ پورے طور سے گروہ صابریہ میں شمار کیا جائے۔

اسمِ اعظم قادریہ یَامُحِیْطُ یَارَبُّ بعد نماز فجر ایک ہزار مرتبہ پڑھے کہ کشائش ظاہری کے لیے مجرب ہے۔

اسمِ اعظم نقشبندیہ یَااَللّٰہُ یَامُصَوِّرُ یَاعَلِیُّ وقت شب دو ہزار بار طالب حق ورد رکھے۔ ان شاء اللہ العزیز سیف زبان و مجیب الدعوت ہو۔

اسمِ اعظم سہروردیہ یَااَللّٰہُ درون شب ہمیشہ ایک ہزار دو سو بار پڑھنا چاہیے۔ اس کے فوائد بے شمار ہیں جو ورد کرے گا اس پر منکشف ہو جائیں گے بعد انفراغ نماز پنجگانہ فاتحہ میں یہ پڑھے سورۃ فاتحہ ایک بار سورۃ اخلاص تین بار اور درود شریف اور یہ تین بار۔

دعائے اَحرق ایک بار اَللّٰھُمَّ اَحْرِقْ عَوَارِضَ قُلُوْبِنَا بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ وَنَارِ عِشْقِکَ وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ شَوْقُنَا اِلَیْکَ جَمَالِکَ وَجَلَالِکَ وَقِنَا حِجَابًا بَیْنَنَا وَ بَیْنِکَ وَرْزُقْنَا کَاْسًامِنْ شِرَابِ مُحَبَّتِکَ وَلْبِسْنَا خِلْعَتَا مَنْ وُّ صَالِکَ وَتَشْرِیْفِ کَمَالِکَ یَاذُوالْجَلَالِ وَلْاِکْرَامِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥

دعائے مَقْصُوْدِیْ تین بار اِلٰھِیْ اَنْتَ مَقْصُوْدِیْ وَرِضَاکَ مَطْلُوْبِیْ وَتَبَرَّأْتُ عَلَیْکَ عَنْ کُلِّ مَاسِوَاکَ

اَلْمَدَدْ یَامُحَمَّدْ مُصْطَفٰے شَیْئٌ لِلّٰہِ یَانُوْرٌ مِنْ نُوْرِ اللّٰہِ

اگر صاحب طریقت اس اسم اعظم مبارک کو سو مرتبہ صبح اور شام با اجازت مرشد پڑھے تو اس کی دین و دنیا کی تمام مرادیں پوری ہوں گی۔ دیگر ستر بار بعد نماز ظہر ساٹھ روز بلا ناغہ کسی حاجت کے واسطے پڑھے گا تو ان شاء اللہ اس کی حاجت حسب دل پوری ہو گی بشرطیکہ خلاف شرع نہ ہو۔

ہدایت اگر رفع حاجت کے لیے پڑھا جائے تو پڑھنے والے کو لازم ہے کہ ایک توشہ توفتی قبل از شروع ورد اور ایک توشہ بعد انقضائے مدت پکا کر سلسلہ صابریہ عالیہ کے مطابق حضرت رسالت مآب ﷺ کی فاتحہ دے۔

چند وظائف صابریہ

زیارت حضور صلی اللہ علیہ وسلم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

زیارت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے بعد نماز عشاء گیارہ سو بار پڑھ کر وہی مصلے پر ہی دائیں پہلو پر سو جائے متواتر تین روز پڑھیں۔

نادِ علی علیہ السلام

اَللّٰہُ الصَّمَدِیُ وَعِنْدَکَ مَدَدٍ وَعَلَیْکَ مُعْتَمَدِیْ نَادِ عَلِیًّا مَظْھَرِ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ ھَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ وَبِوَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ ٥ لَا فَتٰی اِلَّا عَلِیُّ لَا سَیْفَ اِلَّا ذُوالْفَقَارِ ٥

ا۔ دشمن اسلام وغیرہ کے ارادہ یا پریشان کرنے کے لئے نادعلی شریف کو یومیہ تین بار تیس یوم تک پڑھے اور مقصود دل نشین رکھے۔ ۲۔ ایک مجمع جس میں نے اسلام کی دشمنی پر کمر باندھی ہو یا مخلوق کو تنگ کرتا ہو تو نادعلی شریف کو ہر روز پانچ بار تیس دن تک پڑھے۔ ۳۔ کسی مہم کے لئے سوا لاکھ بار ترک حیوانات جلالی ختم کرے اول آخر درود شریف اور مقصد کو دل نشین رکھے تو کامیابی ہو۔

حصار بدنی

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

سلامتی جسم کے لئے ۹ بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے تمام جسم پر پھیر لے۔ یہ دعا حضرت مولا علی علیہ السلام سے منسوب ہے۔

چہل کاف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کَفَاکَ رَبُّکَ کَمْ یَکْفِیْکَ وَاکِفَۃٌ کِفْکَافُھَا کَکَمِیْنٍ کَانَ مِنْ کَلَکٍ تَکِرُّ کَرًّا کَکَرِّ الْکَرِّ فِیْ کَبَدِیْ تَحْکِیْ مُشَکْشَکَۃٍ کَلُکْلُکٍ لَکَا کَفَاکَ

مَا بِیْ کَفَاکَ الْکَافُ کُرْبَتَہٗ یَا کَوْکَبُ کَانَ یَحْکِیْ کَوْکَبَ الْفَلَکِ اِلٰہِیْ

بِحُرْمَتِ یَا حَضْرَتْ شَیْخ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ شَیْأً لِلّٰہِ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ

حٰمٓ عٓسٓقٓ

عمردرازی وتونگری

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا ۝ وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ

عَلَی اللّٰہِ فَہُوَ حَسْبُہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۝

منقول ہے کہ جو شخص بعد نماز فریضہ ایک بار الحمد شریف، تین بار قل شریف، تین بار درود شریف اور یہ اور تین بار مندرجہ بالا آیت شریف پڑھ کر آسمان کی طرف دم کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی عمردرازی، تونگری اور عافیت عطا فرمائے گا۔

صدقہ

رسول مقبول ﷺ نے فرمایا ہے کہ صدقہ دیا کرو۔ اگرچہ آدھا خرما ہو۔ کیونکہ وہ فقیر کو زندہ رکھتا اور گناہ کو یوں مٹاتا ہے۔ جیسے پانی آگ کو۔ فرمایا ﷺ نے صدقہ شر کے دروازوں میں سے ستر دروازے بند کر دیتا ہے۔ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ کون سا صدقہ افضل ہے۔ فرمایا جو صدقہ تندرستی میں دیا جائے۔ (کیمیائے سعادت)